اُستاد کی مدد کے بغیر بھی عربی سے آشنا ہو سکتے ہیں۔ کالجوں اور مدرسوں کے ارباب اقتدار کو اپنے زیر اثر درسگاہوں کے نصاب میں شامل کرکے کتاب سے فائدہ اُٹھانا چاہئے۔ کلید کی قیمت ۳ر ہے۔

تعلیماتِ اقبال:- از پروفیسر محمد یوسف خاں سلیم چشتی تقطیع ۱۷/۸×۲۷ ضخامت ۲۰۵ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت غیر مجلد عہ ملنے کا پتہ:- دفتر اقبال اکیڈمی ظفر منزل تاجپورہ لاہور۔

اقبال اکیڈمی لاہور نے ارادہ کیا ہے کہ وہ ڈاکٹر اقبال مرحوم کے افکار عالیہ کو مختلف عنوانوں کے ماتحت مرتب کرکے سلسلہ وار شائع کرے تاکہ کسی چیز کے متعلق اقبال مرحوم کے خیالات و افکار بیک وقت معلوم ہوسکیں۔ زیر تبصرہ کتاب اسی سلسلہ کی پہلی کڑی ہے۔ اس کے بعد مختلف حصص "علامہ اقبال اور اُن کا پیام حُریت" اور "علامہ اقبال اور اُن کا نظریہ قومیت و وطنیت" وغیرہ ناموں سے شائع ہوں گے۔

تعلیمات اقبال کا دیباچہ عبدالمجید خاں صاحب سالک نے لکھا اور پروفیسر یوسف سلیم نے اس کو مرتب کیا ہے پوری کتاب پانچ ابواب "پیغام اقبال" "اصلاح عقائد و افکار" "تنبیہات" "ہدایات" اور "مخاطبات" پر تقسیم ہے اور ہر باب کے ماتحت کئی کئی فصلیں ہیں۔ سلیم صاحب نے صرف انتخاب ہی نہیں کیا بلکہ ہر عنوان کی تشریح کرتے ہوئے اس کے متعلق کچھ تعارفی سطور بھی لکھی ہیں۔

لائق مرتب کی یہ کوشش ہر گونہ لائق تحسین و آفرین ہے اور اُن کا مقصد بھی نیک ہے۔ لیکن اتنا عرض کرنا ضروری ہے کہ اقبال مرحوم ہندوستان کے کسی ایک صوبہ کے یا کسی ایک سیاسی جماعت کے نہیں بلکہ ایشیا کے شاعر تھے اور اُن کا پیغام فرقہ وارانہ سیاسیات سے بہت اونچا تھا، پھر یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ شاعر چونکہ زندگی کے مختلف و متضاد پہلوؤں پر نظر رکھتا ہے۔ اس لئے اُس سے یہ توقع کرنا عبث ہے کہ اُس کے تمام کلام میں کسی ایک چیز کے متعلق یکساں ہی خیالات ملیں گے۔ اقبال بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہیں۔ چنانچہ انھوں نے ایک طرف اپنی بعض نظموں میں "وطنیت" کو مذہب کا کفن بتایا ہے دوسری جانب اُنھوں نے اسی وطنیت کی شان میں مدح خوانی کی ہے

اس بنا پر مناسب یہ ہے کہ اپنے مخصوص سیاسی نظریوں سے الگ تھلگ ہو کر ہر عنوان کے ماتحت اُس کے مناسب اشعار کا انتخاب کیا جائے۔ اور لوگوں کو اس کا موقع دیا جائے کہ وہ اقبال کے مختلف افکار کا مطالعہ اُن کے ذاتی رجحانات اور تغیر پذیر خیالات کی روشنی میں کریں ورنہ یہ ممکن ہے اس طرح یک طرفہ خیالات پیش کرنے سے اقبال کو کسی ایک خاص طبقہ میں حد سے زیادہ مقبول بنا دیا جائے۔ مگر اس میں شبہ نہیں کہ اس سے اُنکی عالمگیر ہردلعزیزی کو نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے۔

بہرحال کلام اقبال کی اس ترتیب کا سلسلہ بہت دلچسپ اور مفید ہے اُمید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کرینگے۔

زبان وقلم:۔ از جناب قاضی عبدالصمد صاحب صارم سیوہاروی فاضل مصر تقطیع خورد ضخامت ۱۲۴ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت ۱۲ ار ملنے کا پتہ:۔ مکان مولوی فیض الدین صاحب ایڈوکیٹ عابد شاپ حیدرآباد دکن

لائق مصنف سے کسی نے سوال کیا تھا کہ (۱) قرآن مجید عربی زبان میں کیوں نازل ہوا؟ اور یہ (۲) کہ عرب کے لوگ جاہل تھے۔ نوشت وخواند سے نابلد تھے اس لئے یہ کس طرح باور کیا جائے کہ قرآن عہد رسول میں لکھا گیا تھا۔ زیر تبصرہ کتاب انھیں دو سوالوں کے جواب میں لکھی گئی ہے۔ کتاب چار ابواب پر تقسیم ہے۔ پہلے باب میں متفرق مضامین ہیں جن میں علم تاریخ۔ انسانی پیدائش۔ آدم کا وطن، زبان اور طوفان اور بابل کی زبان وغیرہ پر گفتگو ہے۔ باب دوم میں دنیا کی زبانوں اور اُن کی تقسیم پر کلام ہے اور اس میں ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے کہ عربی زبان ام الالسنہ ہے اور اس زبان کے الفاظ دنیا کی ہر زبان میں پائے جاتے ہیں، باب سوم میں کتابت کی تاریخ پر ایک نظر ہے۔ اور اس ذیل میں بتایا ہے کہ یہ فن عرب میں بہت کافی رواج پذیر تھا۔ پھر باب چہارم مورخین کی غلطیوں کے عنوان سے ہے۔ کتاب پُر از معلومات ہے اور مواد بھی کافی جمع کرنے کی سعی کی گئی ہے لیکن متعدد باتیں ایسی ہیں جن کو جدید تحقیق کی روشنی میں بہت مشکل سے قبول کیا جاسکتا ہے